ملک بھر میں مختلف مقامات پر تعلیم کے فروغ اور بچوں کی بہتر تربیت کے لیے سرگرمیاں

مدرسۂ منبعِ نور کی سالانہ تقریب

□ ہنر برائے روزگار ۔ ہفتہ وار اجتماع ۵ مئی

مدرسۂ منبعِ نور کی سالانہ تقریب میں طلبہ کی دستار بندی اور اسناد کی تقسیم

مدرسۂ منبعِ نور کے سالانہ اجتماع میں طلبہ کی دستار بندی کی جا رہی ہے

سرگودھا: نامہ نگار مدرسۂ منبعِ نور کے سالانہ اجتماع میں طلبہ کی دستار بندی کی گئی۔ اجتماع میں علاقے کے علما، اساتذہ اور طلبہ کے اہلِ خانہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ مہتمم مدرسہ مولانا حافظ عبدالرحمٰن منبعی نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مدرسے میں اس سال 312 طلبہ نے حفظِ قرآن مکمل کیا، جبکہ 58 طلبہ درسِ نظامی کے مختلف درجات سے فارغ ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ مدرسے کا بنیادی مقصد صرف علم دینا نہیں بلکہ طلبہ کو اچھا انسان اور ذمہ دار شہری بنانا ہے۔

مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سید ذوالفقار حسین بخاری نے دستار بندی کی۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کا کردار ہر دور میں اہم رہا ہے اور آج کے نوجوان کو اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ جدید علوم سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مدرسۂ منبعِ نور کے لیے ایک کمپیوٹر لیب اور لائبریری کے قیام کے لیے 2 لاکھ روپے کا عطیہ دیا جائے گا۔ اس موقع پر مدرسے کے 7 طلبہ کو حفظِ قرآن کی تکمیل پر خصوصی انعامات بھی دیے گئے۔

انتظامیہ کا مؤقف: مدرسے کے ناظمِ اعلیٰ مولانا عبدالرحمٰن منبعی نے کہا کہ مدرسہ کسی سرکاری امداد پر انحصار نہیں کرتا اور تمام اخراجات عطیات اور زکوٰۃ سے پورے کیے جاتے ہیں۔ ان کے مطابق مدرسے میں 9 کمروں پر مشتمل ایک نئی رہائشی عمارت زیرِ تعمیر ہے جس کا کام 2026ء کے اختتام تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے مخیر حضرات سے تعاون کی اپیل کی۔

مقامی ردِعمل: علاقہ مکین حاجی نذیر احمد نے کہا کہ مدرسہ محلے کے بچوں کی تعلیم میں بڑا کردار ادا کر رہا ہے اور یہاں کے کئی حفاظ اب امامت اور تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تاہم بعض شرکا نے مطالبہ کیا کہ مدرسے کے باہر ٹریفک کے مسائل حل کیے جائیں، کیونکہ تقریب کے دوران سڑک پر شدید رش رہا۔ انتظامیہ نے اس پر یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ایسے اجتماعات کے لیے ٹریفک پولیس سے رابطہ کیا جائے گا۔

ضلعی کونسل کی لائبریری 5 ماہ بعد عوام کے لیے دوبارہ کھل گئی

کوٹ سلیمان: نامہ نگار ضلعی کونسل کوٹ سلیمان کی مرکزی لائبریری 5 ماہ کی تزئین و آرائش کے بعد جمعرات کو شہریوں کے لیے دوبارہ کھول دی گئی۔ لائبریری میں اس وقت 9 ہزار سے زائد کتب موجود ہیں جن میں اردو، انگریزی اور علاقائی زبانوں کے ادب، تاریخ اور سائنس کے موضوعات شامل ہیں۔ افتتاح ایڈمنسٹریٹر ضلعی کونسل مسز رخسانہ بتول نے کیا۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ اور مقامی ادیبوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

لائبریری کی عمارت 1962ء میں تعمیر ہوئی تھی اور چھت سے پانی ٹپکنے کے باعث کتابوں کو شدید نقصان پہنچ رہا تھا۔ ضلعی کونسل کے ترجمان کے مطابق مرمت پر 1 کروڑ 40 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔ ترجمان نے بتایا کہ 2 ہزار کتابوں کو ڈیجیٹل فارم میں منتقل کیا گیا ہے اور ان کا کیٹلاگ کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا ہے۔ ’’قارئین اب کتاب کا نام لکھ کر کمپیوٹر سے معلوم کر سکیں گے کہ وہ کس الماری میں موجود ہے۔‘‘

ایڈمنسٹریٹر مسز رخسانہ بتول نے کہا کہ ’’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ نوجوان موبائل سے نکل کر دوبارہ مطالعے کی طرف آئیں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ لائبریری ہفتے سے جمعرات صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک کھلی رہے گی، جبکہ امتحانات کے دنوں میں طلبہ کے لیے رات 10 بجے تک مطالعہ گاہ کی سہولت دی جائے گی۔

لائبریرین محترمہ فرحانہ سلیم نے بتایا کہ نایاب قلمی نسخوں اور پرانے اخبارات کی فائلوں کو اسکین کرنے کا کام جاری ہے اور اب تک 340 دستاویزات محفوظ کی جا چکی ہیں۔ ان کے مطابق شہری عطیہ کی صورت میں بھی کتابیں دے سکتے ہیں، تاہم صرف ایسی کتب قبول کی جائیں گی جو پہلے سے لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم ہر کتاب پر عطیہ دہندہ کا نام لکھیں گے تاکہ آنے والی نسل جان سکے کہ یہ ذخیرہ کن لوگوں کی بدولت ہے۔‘‘

تقریب کے بعد طلبہ کے لیے مضمون نویسی اور تقریری مقابلے کرائے گئے جن میں 120 طلبہ نے حصہ لیا۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ عائشہ ارشاد نے کہا کہ وہ اب روزانہ لائبریری آئے گی کیونکہ یہاں پڑھنے کا ماحول گھر سے بہتر ہے۔ ضلعی کونسل کے ترجمان کے مطابق لائبریری کے لیے ایک ریڈنگ ہال اور خواتین کے لیے علیحدہ نشستوں کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

ضلعی کونسل کی لائبریری 5 ماہ بعد عوام کے لیے